سوال

(544) گروی لین دین کے متعلق سوال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا گروی کا لین دین درست ہے جبکہ اس کی صورت یہ ہو : میں نے اپنے دوست سے اس کا مکان لیا ہے ایک سال کے لیے اور میں نے ۶۰۰۰۰ اسے دیا ہے ہمارا معاہدہ یہ ہے کہ اگر میں نے اس کے مکان کی مکمل رقم جو کہ ۲۰۰۰۰۰ ہے ایک سال کے اندر دے دیئے تو وہ مکان میرے نام کر دے گا اگر میں اسے رقم نہ لوٹا سکا تو وہ میرے ۶۰۰۰۰ روپے ایک سال بعد مجھے واپس دے دے گا کیا یہ لین دین جسے عام اصطلاح میں گروی کہتے ہیں درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«الظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا ، وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا ، وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ النَّفَقَةُ» (کتاب الرہن باب الرہن مرکوب ومحلوب ج 1)

''پیٹھ پر سوار ہوا جائے اس کے خرچہ کے بدلے جب وہ گروی ہو اور دودھ والی کا دودھ پیا جائے گا اس کے خرچہ کے بدلے جب وہ گروی ہو اور جو سواری کرتا ہے اور دودھ پیتا ہے اس پر خرچہ ہے '' گروی کی یہ دو صورتیں تو نص میں آ چکی ہیں ان دو صورتوں کے علاوہ گروی کی کوئی بھی صورت ہو دیکھا جائے گا اگر وہ شریعت کے خلاف کسی چیز پر مشتمل ہو تو نا جائز ورنہ جائز۔

آپ کے سوال سے سمجھ آتی ہے کہ آپ نے اپنے ایک دوست کو ساٹھ ہزار روپیہ قرض دیا اور اس دوست کا مکان گروی لیا اور ساتھ ہی بیع بھی کر لی اگر ایک سال کے اندر مکان کی قیمت دو لاکھ ادا کر دوں تو مکان میرا اور نہ وہ ایک سال بعد ساٹھ ہزار واپس کرے گا تو یہ صورت نا جائز ہے اولاً اس لیے کہ گروی کی یہ صورت سود پر مشتمل ہے کیونکہ آپ نے اپنی قرض دی ہوئی رقم مبلغ ساٹھ ہزار پوری کی پوری اس دوست سے وصول کرنی ہے اور اس کے آپ کے پاس گروی مکان سے فائدہ بھی اٹھانا ہے ثانیاً اس لیے کہ آپ کا یہ معاملہ سلف اور بیع پر مشتمل ہے ادھر رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے «لاَ يَحِلُّ سَلَفٌ وَ بَيْعٌ» ترمذی, ابوداود, نسائی ''نہیں ہے حلال قرض اور بیع'' ثالثاً اس لیے کہ ساٹھ ہزار قرض دے کر مکان کی قیمت جتنی کم لگائی گئی وہ سود کے زمرہ میں آتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص383

محدث فتویٰ